6010 ۔ بغير جماع عورت كى منى خارج ہونا

سوال

كيا اگر بغير جماع كيے ہى عورت كى منى خارج ہو تو نماز ادا كرنے سے قبل اس كے ليے غسل كرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب عورت كى بغير جماع منى خارج ہو تو اسے غسل كرنا ہوگا، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے عورت كو پانى ديكھنے كى حالت ميں غسل كرنے كا حكم ديا ہے، جيسا كہ درج ذيل موطا اور بخارى اور نسائى كى حديث ميں ہے:

ام سلمہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ ابو طلحہ كى بيوى ام سليم رضى اللہ تعالى عنہما رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آئى اور عرض كرنے لگى:

اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم يقينا اللہ تعالى حق بيان كرنے سے نہيں شرماتا، كيا جب عورت كو احتلام ہو تو وہ غسل كرے گى ؟

رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا: جى ہاں، جب وہ پانى ديكھے "

موطا امام مالك (1 / 51) صحيح بخارى حديث نمبر (282) سنن نسائى (1 / 114).

اس حديث ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے عورتوں كو حكم ديا ہے كہ جب وہ پانى جو كہ منى ہے ديكھيں تو غسل كريں.

شرح السنہ ميں امام بغوى رحمہ اللہ كہتے ہيں:

غسل جنابت دو امور ميں سے ايك كے ساتھ واجب ہوتا ہے:

يا تو عضو تناسل كا اگلا حصہ عورت كى شرمگاہ ميں غائب ہو جائے، يا پھر مرد يا عورت سے چھلكنے والا پانى خارج ہو...

اہل علم کا کہنا ہے کہ: جب تك یہ یقین نہ ہو کہ نمی چھلکنے والے پانی سے ہی ہے غسل واجب نہیں ہوگا.

دیکھیں: شرح السنہ للبغوی (2 / 9).

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل کو رؤیت سے معلق کرتے ہوئے فرمایا ہے:

" جب وہ پانی دیکھے، اور جب تم پانی چھلکاؤ تو غسل کرو "

چنانچہ اس کے بغیر حکم ثابت نہیں ہوگا.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (1 / 200).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

(اس میں دلیل ہے کہ عورت کا انزال ہو تو اس پر غسل واجب ہوگا).

دیکھیں: فتح الباری (1 / 389).

ابن رجب کا کہنا ہے:

(یہ حدیث نص ہے کہ جب عورت خواب میں احتلام دیکھے، اور بیدار ہو کر پانی دیکھے تو اسے غسل کرنا ہوگا، جمہور علماء کرام کا مسلك یہی ہے، اس میں کوئی اختلاف نہیں، صرف امام نخعی اس کے مخالف ہیں، اور یہ شاذ ہے).

دیکھیں: الفتح لابن رجب (1 / 338).

چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث واضح امر ہے، وہ یہ کہ عورت کا صرف پانی خارج ہونا چاہیے وہ قلیل ہو یا کثیر غسل واجب کرتا ہے.

اس بنا پر عورت کی شرمگاہ سے پانی خارج ہونا جب وہ خارج ہونے کو محسوس کرے چاہیے وہ قلیل ہو یا کثیر غسل کو واجب کرتا ہے اس لیے اسے غسل کرنا ہوگا، اس کی نص مندرجہ بالا حدیث ہے.

اور اس میں وضوء کرنا کافی نہیں، لیکن اگر وہ پانی مذی وغیرہ ہو تو پھر وضوء کافی ہوگا.

والله اعلم .